سوال

(302)نکاح ثانی کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے خاوندنے عرصہ دوسال سے طلاق دے کراپنی زوجیت سے فارغ کردیا ہے ،اب میرااللہ کے علاوہ کوئی سہارانہیں ہے ۔میں زندگی گزارنے کے لئے کسی سہارے کی تلاش میں ہوں،کیاشریعت کی روسے مجھے نکاح ثانی کرنے کی اجازت ہے ؟ازراہ کرم اس سلسلہ میں میری راہنمائی فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس عورت کوطلاق دی جاتی ہے دوران عدت خاوند کواس سے رجوع کرنے کاپوراپوراحق ہوتا ہے ،عدت گزرنے کے بعد عورت آزاد ہے ،شریعت نے اسے نکاح ثانی کرنے کی اجازت دی ہے ۔ارشادباری تعالیٰ ہے :''اورجب تم عورتوں کوطلاق دیدواوران کی عدت پوری ہوجائے توانہیں دوسرے شوہروں کے ساتھ نکاح کرنے سے مت روکوجبکہ وہ آپس میں معروف طریقہ کے مطابق رضامندہوں ۔''[۲/البقرہ :۲۳۲]

اس کامطلب یہ ہے کہ جوشخص اپنی بیوی کوطلاق دے چکا ہے اورعورت عدت گزارنے کے بعد کہیں دوسری جگہ نکاح کرناچاہتی ہے تواس کے سابقہ شوہرکوایسی کمینی حرکت نہیں کرنی چاہیے کہ اس کے نکاح میں رکاوٹ بنے اوریہ کوشش کرے کہ جس عورت کواس نے چھوڑاہے اسے کوئی دوسرااپنے نکاح میں لانا پسند نہ کرے ۔کیونکہ دوسری جگہ نکاح کرناعورت کاحق ہے سابق شوہرکواس حق میں حائل ہونے کی شرعاًاجازت نہیں ہے ۔لیکن نکاح ثانی کے لئے چندچیزوں کاخیال رکھناضروری ہے :

اپنے سرپرست کی اجازت انتہائی ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیرنکاح نہیں ہوتا ۔

حق مہراورگواہوں کی موجودگی بھی لازمی ہے ۔

اس نکاح کوخفیہ نہ رکھاجائے بلکہ جہاں عورت رہائش پذیرہے اس کے قرب وجوارمیں رہنے والوں کواس نکاح کاعلم ہوناچاہیے ۔صورت مسئولہ میں سائلہ کومذکورہ شرائط کوملحوظ رکھتے ہوئے نکاح ثانی کرنے کی اجازت ہے ۔شرعاًاس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:317